السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اہلحدیث حضرات بھینس کا حلال ہونا قیامت تک قرآن وحدیث سے ثابت نہیں کرسکتے ہاں اگر فقہ حنفی کو تسلیم کرلیا جائے تو ہر مسئلہ بآسانی حل ہوسکتا ہے۔ (قاری رحمت اللہ احمد پور خریداری نمبر 5335

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فقہ حنفی منزل من اللہ نہیں ہے جس کا اتباع ضروری ہو اگر ایسا ہوتا تو امام حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردان رشید امام ابویوسف رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی امام صاحب کی 3/1 حصے سے مخالفت نہ کرتے مثلاً امام صاحب کے نزدیک بٹائی پر زمین لے کر کاشت کرنا جائز نہیں ہے اسی طرح نومولود کا عقیقہ کرنا بھی ان کے نزدیک غیر مشروع ہے جبکہ صاحین نےپنے امام کی مخالفت کرتے ہوئے ان جواز واستحباب کا فتویٰ دیا ہے قرآن کریم نے اس امت کو "ما انزل " کی اتباع کا حکم دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے "لوگو! جو کچھ تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو اس کے علاوہ دوسرے سرپرستوں کی پیری نہ کرو۔ (7/الاعراف :3)

اللہ تعالیٰ نے بطور شریعت دو ہی چیزیں نازل کی ہیں ایک قرآن اور دوسرا اس کا بیان یعنی احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "ما انزل " میں بھینس کی حلت اس طرح ہے کہ اس میں ان چیزوں کی نشاندہی کردی گئی ہے جو حرام ہیں مثلاً جانوروں میں سے وہ حرام ہیں جو پشش دار یعنی کچلی والے ہیں اور پرندوں میں وہ حرام ہیں جو چنگال داریعنی پنجے سے شکار کرتے ہیں اوپنجے ہی سے پکڑ کر کھاتے ہیں بعض حرام جانوروں یا پرندوں کا نام بھی لیا ہے مثلاً گھریلو گدھا کتا اور کوا وغیرہ اسی طرح وہ جانور بھی حرام ہیں جنہیں مارنے کا حکم ہے مثلاً چھپکلی وغیرہ یا جنہیں مارنے سے منع کیا گیا ہے مثلاً بلی اور رینڈک وغیرہ ان کے علاوہ جتنے بھی جانور یا پرندے ہیں سب حلال ہیں بھینس ان حرام جانوروں کی فہرست میں کسی طرح بھی داخل نہیں ہے اس بنا پر اس کے حلال ہونے میں کیا شبہ ہے اس کےلیے ہمیں مزعومہ فقہ حنیفہ کا سہارا لینے کی قطعً کوئی ضرورت نہیں اگر شریعت کی نظر میں فقہ حنفی کی اتنی ہی قدر وقیمت ہے تو حجۃ الوداع کے موقع پر تکمیل دین کا اعلان چہ معنی دار؟ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے 80 سال بعد پیدا ہوئے ہیں اگر فقہ حنفی کا وہی مقام ہے جس کےلیے اس قدر روز صرف کیا جارہا ہے تو 80 سال تک دین نامکمل رہا جسے فقہ حنفی نے پایہ تکمیل تک پہنچایا (نعوذباللہ) اس فکر کو تسلیم کرلینے سے کیا نتائج برآمد ہوں گے بہرحال ہمارا یہ دعوی ہے کہ قرآن وحدیث ایک مکمل شریعت ہے جس کی تکمیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہوئی اسے کسی قسم کی پیوندکاری کی ضرورت نہیں ہے اور یہ مکمل دین قیامت تک کےلیے ہے ہمارے نزدیک دین اور شریعت کا کوئی ایسا مسئلہ نہیں ہے جس کا نصا اشارۃ یا اقتضاء قرآن وحدیث میں ذکر نہ ہو اگر کوئی ہے تو اسے پیش کیا جائے۔ دیدہ باید۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:437